مطبوعات

تجدید و احیائے دین | از قلم مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ شائع کردہ مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان لاہور قیمت ۱۲ آنہ

ہماری تاریخ میں اسلام کو بہ حیثیت نظام زندگی کے از سر نو برپا کر دینے اور اسکی قدروں کو جاہلیت کے حملوں سے بچانے کے لیے جو مساعی علم و فکر اور سیاست و معاشرت کے میدانوں میں ہوئی ہیں، اُن پر اس کتاب میں ناقدانہ نگاہ ڈالی گئی ہے اور تاریخ کے ان ادوار کا سائنٹفک تجزیہ کر کے اُن تمام حقیقتوں کو نمایاں کر دیا گیا ہے جنہیں آج کار تجدید میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ اس کتاب میں منصب تجدید کی حقیقت ایسے طریق سے پیش کی گئی ہے کہ اُن تمام دیرینہ اوہام اور غلط فہمیوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے جن کے بل پر آئے دن نت نئے مدعی مجددیت و مہدویت بلکہ نبوت تک کے دعوے لے کے اٹھتے اور انتشار پھیلا کر ختم ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اگرچہ اس میں براہ راست قادیانی فتنے سے بحث نہیں کی گئی ہے تاہم یہ اس کا بہترین توڑ بھی ہے۔ کتاب کا پہلا باب جو اسلام اور جاہلیت کی کشمکش کی بحث پر مشتمل ہے، اپنے اندر اسلامی فلسفۂ تاریخ کا ایک واضح تصور لیے ہوئے ہے، اور یہ اسلامی فلسفۂ تاریخ کے طالب علموں اور اس میدان کے محققین کے لیے مشعل راہ ہو سکتا ہے۔

مزے کی بات ہے کہ جس شخص نے یہ کتاب لکھ کر دعوے کرنے والوں کا مستقل سدباب کرنے کی کوشش کی ہے، خود اس شخص کے بارے میں اسی کتاب کے حوالے دے دے کر کچھ فتنہ گروں نے یہ خیال پھیلا دیا ہے کہ یہ تو خود مہدی بننے والا ہے۔ چنانچہ یہ کتاب جو سنہ ۱۹۴۰ء سے سنہ ۱۹۵۲ء تک بارہ ہزار کی تعداد میں شائع ہو چکی ہے، اب اس کا پانچواں ایڈیشن نکالتے ہوئے اہم مقامات کی مزید توضیح بھی کر دی گئی ہے اور آخر میں معترضین کے اعتراضات اور ان کے جوابات بھی درج کر دیے گئے ہیں۔

(بقیہ رسائل و مسائل)

رخصت کے لیے اجازت کا معاملہ بھی ایک طرح سے لین دین کے معاملات سے مشابہ ہے۔ اس لیے اصول تو یہی چاہتا ہے کہ تحریری درخواست اور تحریری اجازت کی پابندی ہو۔ البتہ پرائیویٹ ملازمت میں جہاں ایک شخص کا معاملہ ایک شخص سے ہی ہوتا ہے، وہاں زبانی اجازت کے استثنیٰ کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ معاوضوں میں تفاوت کے علاوہ دیگر جملہ حقوق میں اصولاً اعلیٰ و ادنیٰ ملازمین میں یکسانی ہونی چاہیے